© rasailojaraid.com

تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ ان تمام پہلوؤں پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

جہاں تک مسلمانوں کے فیوض و برکات کا تعلق ہے جس سے ہندوستان اور اس کی ساری قومیں متمتع ہوئی ہیں۔ یہ تذکرہ نہایت خوش آیند ہے، لیکن مسلمان خود اس ملک میں کس طرح رفتہ رفتہ بامِ عروج سے گر کر سیاسی و معاشی خرابیوں کے قعرِ مذلت میں جا پڑا، یقیناً ایک نہایت جگر خراش داستان ہوگی۔ فاضل مصنّف نے گذشتہ سو سال کی سیاستِ ہند پر تبصرہ کرتے ہوئے ان تحریکات و واقعات پر بھی اجمالی نظر ڈالی ہے جو بالآخر تشکیلِ پاکستان کا موجب بنے۔ کاش ایسے موقع پر جبکہ ہم پھر آزادی سے ہمکنار ہو رہے ہیں اپنے درخشاں کارناموں کی یاد ہماری کھوئی ہوئی عظمتِ ماضی کو پھر سے حاصل کرنے کی آرزو اور صالح زندگی بسر کرنے کے لئے مناسب عمل کی توفیق پیدا کرے۔ قیمت بارہ روپے۔

زیردستوں کی آقائی

مصنفہ محمد جعفر شاہ پھلواروی

ڈاکٹر طٰہٰ حسین (مصری) دنیائے علم میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ ان کی ایک کتاب الوعد الحق بڑی دلچسپ پُر از معلومات اور سیدھی دل میں اُتر جانے والی ہے۔ اس میں اُنہوں نے اوّلین شیدایانِ اسلام (مثلاً حضرت یاسر، عمار بن یاسر، بلالِ حبشی، صہیب رومی، عبداللہ ابنِ مسعود وغیرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم) کے کوائفِ حیات بڑے دلآویز انداز میں لکھے ہیں اور جن صبر آزما مراحل سے انھیں گزرنا پڑا ان کا ایسے مؤثر انداز سے نقشہ کھینچا ہے کہ ہو نہیں سکتا کہ آپ کتاب پڑھیں اور آپ کا دل خون ہو کر آنکھوں سے نہ ٹپک پڑے۔ طٰہٰ حسین کی اس کتاب کا ترجمہ سید محمد جعفر شاہ صاحب ندوی پھلواروی نے کیا ہے۔ طٰہٰ حسین کی کتابوں کا ترجمہ کرنا کچھ آسان کام نہیں۔ لیکن جعفر شاہ صاحب نے جس کامیابی سے یہ ترجمہ کیا ہے ہم اس پر انھیں مستحق مبارکباد سمجھتے ہیں۔ انھوں نے ترجمہ میں اصل کا انداز اور اثر باقی رکھا ہے۔ شروع میں طٰہٰ حسین کے خود نوشت سوانح حیات بھی شامل ہیں۔ کتاب ادارۂ ثقافت اسلامیہ لاہور کی طرف سے شائع ہوئی ہے اور مجلد کی قیمت -/۸/۳ روپے ہے۔ کتاب کا نام (اصل اور ترجمہ دونوں ہی) اس کے مضمون کا آئینہ دار نہیں۔ ہم سفارش کرینگے کہ اس کتاب کو آپ خود بھی پڑھیے اور اپنے بچوں کو بھی پڑھائیے۔

سرسیّد کے مذہبی افکار (انگریزی)

سرسید احمد خاں کی حیات اور کارناموں پر بیسیوں کتابیں انگریزی اور اردو میں لکھی جا چکی ہیں۔ اور مولانا حالی مرحوم کی "حیاتِ جاوید" سب سے زیادہ مفصل اور مستند سمجھی جاتی ہے۔ اس لئے کہ حالی مرحوم کو سرسید کے ساتھ رہنے، کام کرنے اور ان کے خیالات و افکار اور سیرت و کردار کا نزدیک سے مطالعہ کرنے کا پورا موقع حاصل تھا۔ زیرِ نظر کتاب میں نہ صرف

© rasailojaraid.com